8 ۔ جیسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم تمام نبیوں کے سردار ہیں ایسے ہی حضور کی امت ساری امتوں کی سردار ہے،رب فرماتا ہے: "کُنۡتُمۡ خَیۡرَ اُمَّۃٍ اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ" حتی کہ نبیوں رسولوں نے تمنا کی کہ ہم حضور کی امت ہوتے۔ (اشعہ)اس امت کے بہت سے فرقے ہوں گے۔ یہاں جو فضائل بیان ہوں گے ناجی فرقے کے فضائل ہیں ناری فرقوں کے یہ فضائل نہیں۔ حضور فرماتے ہیں کہ میری امت کے بہتر فرقے ہوں گے ایک ناجی ہے باقی ناری۔ (ازمرقات) نجات والے ناجی فرقے کی علامت یہ ہے کہ اس میں اولیاء اللہ ہوتے رہیں گے،رب فرماتا ہے: "وَکُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِیۡنَ" اور فرماتا ہے: "صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ"۔ معلوم ہوا کہ ایسے فرقے میں رہنا چاہیے جس میں صادقین یعنی اولیاء اللہ ہوں گے،جس شاخ میں سبزہ پھل پھول ہوں اس کو جڑ کا فیض مل رہا ہوتا ہے،جو شاخ ان چیزوں سے خالی ہو اس کا تعلق جڑ سے ٹوٹ چکا ہوتا ہے وہ آگ میں جلانے کے قابل ہوتی ہے،سواء اہل سنت کے کسی فرقے میں اولیاء اللہ نہیں۔